© rasailojaraid.com

واجب ہے ۔ اگر زیادہ کہے تو افضل ہے ۔ اسے تکبیرِ تشریق کہتے ہیں ۔ جو یہ ہے :
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ۔

عید کی سنتیں

حجامت بنوانا ۔ غسل کرنا ۔ اچھے سے اچھا لباس جو میسر ہو پہننا ۔ سرمہ لگانا ۔ میسر ہو تو خوشبو لگانا ۔ اس عید میں نمازِ عید سے پہلے کچھ نہ کھانا بلکہ افضل یہ ہے واپس آکر قربانی کرے ۔ اس کا گوشت کھائے ۔ اس عید میں عیدگاہ جاتے ہوئے باآوازِ بلند یہ تکبیر پڑھے :
اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ۔ عیدگاہ میں وقت سے پہلے جانا اور شروع صفوں میں بیٹھنے کی کوشش کرنا عیدگاہ سے واپسی پر جس راستے سے گیا تھا دوسرے راستے سے واپس آنا ۔

نمازِ عید کی نیت

دو رکعت نماز عید الضحیٰ مع چھ تکبیرات واجب کے ۔ بندگی اللہ تعالیٰ کی منہ قبلہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے ۔

پہلی رکعت ثناء کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے امام صاحب تین بار اللہ اکبر کہیں گے ۔ مقتدی بھی اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں پہلی دو بار تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لیں اور حسبِ معمول امام صاحب کے ساتھ رکعت پوری کریں ۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور قراءت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے تین بار تکبیرات کہیں گے حسبِ سابق اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور چھوڑ دیں ۔ چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں چلے جائیں ۔

خطبہ

نمازِ عید کے بعد خطبہ ہوگا جس کا سننا واجب ہے ۔ کچھ لوگ خطبہ ختم ہونے سے پہلے عیدگاہ سے چلے جاتے ہیں ۔ خواہ خطیب کی آواز آئے یا نہ آئے خطبہ ختم ہونے تک اپنی جگہ نہ چھوڑیں ۔

دعائے مغفرت

۱۵ رمضان کو جناب حافظ حبیب الرحمٰن صاحب ، جناب سلیمان صاحب آئس فیکٹری ساہیوال جناب محمد صدیق ، محمد یحییٰ صاحبان کاٹن فیکٹری اوکاڑہ کی نانی صاحبہ کا انتقال ہوا ۔ مذکورہ برادران ایک علم دوست مرحوم والد کے اخلاف رشید ہیں ۔ دارالعلوم کے ساتھ ان کی خصوصی عنایات ہیں ۔ مرحومہ مغفورہ بھی سارے خاندان کی طرح بڑی خوبیوں کی مالکہ تھیں اور دہلی کے کوچہ چیلان میں مولانا احمد سعید مرحوم کے مکان کے بالمقابل ان کی رہائش رہی حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی اور مفتی کفایت اللہؒ وغیرہ اکابر اسی کوچہ میں سکونت پذیر تھے ۔ مرحومہ کا وصال سو سال سے زائد عمر میں ہوا ۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ نے ۱۶ رمضان کو نمازِ جنازہ پڑھائی اور ترقیِ درجات و مغفرت اور پس ماندگان کے صبر کیلئے دعائیں کیں ۔ (سلطان محمود ناظم دفتر)

© rasailojaraid.com